© rasailojaraid.com

بالصواب (پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد)

شفٹوں میں کام کی وجہ سے نماز قضا ہونا

س : میں اپنے والدین کے ہمراہ اپنے آبائی گاؤں سے نقل مکانی کر کے گوجرانوالہ شہر میں پچھلے چار سال سے مستقل رہائش پذیر ہوں۔ میں اپنے گھر سے تقریباً ۱۸۰ کلومیٹر کے فاصلے پر کھیوڑہ میں ایک فیکٹری میں کام کرتا ہوں اور ہفتہ یا دو ہفتہ بعد گھر لوٹتا ہوں۔ میری بیوی میرے والدین کے ساتھ ہی رہتی ہے۔ اس صورت میں مجھے ملازمت کے مقام یا پیدائش کے مقام یا رہائش کے مقام میں سے کس مقام پر نماز قصر ادا کرنا ہو گی؟

میں مذکورہ فیکٹری میں شفٹوں میں کام کرتا ہوں۔ ہر ہفتہ بعد شفٹ بدل جاتی ہے۔ کئی دفعہ رات بارہ بجے سے لے کر دن بارہ بجے تک کام کرنا پڑتا ہے۔ پھر گھر آ کر سو جاتا ہوں۔ اس دوران میری نماز ظہر' عصر اور مغرب قضا ہو جاتی ہے۔ آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ ان نمازوں کو وقت پر ادا کرنا ہو گا یا ان کی قضا پڑھ سکتا ہوں۔ رات کی ڈیوٹی کے بعد گھر آ کر سونا بہت ضروری ہے کیونکہ پھر دوبارہ رات کو ڈیوٹی کرنا ہوتی ہے۔ یہ صورت حال مہینے میں آٹھ یا دس دن تک پیش آتی ہے۔

ج : آدمی جس جگہ مستقل طور پر رہائش پذیر ہو وہ اس کا "وطن اصلی" کہلاتا ہے۔ ایک آدمی کے دو "وطن اصلی" بھی ہو سکتے ہیں۔ گوجرانوالہ میں آپ اپنے والدین کے ساتھ مستقل رہائش پذیر ہیں' اور یہاں پر اپنا مکان بنا کر اسی جگہ رہنے کا ارادہ کر لیا ہے تو یہ آپ کا "وطن اصلی" ہے اور مقام پیدائش کو اگر بالکل ترک نہیں کیا' وہاں بھی مکان یا زمین ہے یا مکان ہے تو وہ بھی "وطن اصلی" ہے۔ ان دونوں وطنوں میں جب آپ جائیں گے تو تھوڑا وقت رہیں یا زیادہ' ایک دن رہیں یا دس دن' پوری نماز پڑھنا ہو گی۔ اگر کھیوڑہ میں جائیں تو وہاں نماز قصر کریں کیوں کہ وہ آپ کا "وطن اقامت" ہے۔

ادائیگی نماز کے سلسلے میں عرض ہے کہ نمازیں اپنے وقت پر پڑھنا چاہییں۔ آپ نماز ظہر اور عصر دونوں درمیانی وقت میں پڑھ لیا کریں۔ آج کل اڑھائی بجے سے لے کر تین بجے تک درمیانی وقت ہوتا ہے۔ اس کو "مثل ثانی" کہتے ہیں۔ نمازوں کے لیے جو نقشے مساجد میں آویزاں ہوتے ہیں یا دیگر جگہوں سے دستیاب ہیں' ان میں "مثل ثانی" کے اوقات دیے ہوتے ہیں۔ اسی طرح آپ نماز مغرب اور عشا بھی درمیانی وقت میں پڑھ لیا کریں۔ یہ درمیانی وقت غروب آفتاب کے پون گھنٹہ بعد سے لے کر ڈیڑھ گھنٹہ تک ہوتا ہے۔

ملازمت یا ڈیوٹی کی وجہ سے نمازوں کو قضا کر لینا جائز نہیں۔ اس کے بجائے ڈیوٹی تبدیل کرائی جائے یا پھر ایسی تدبیر کی جائے کہ درمیانی وقت میں آپ دو شفٹوں میں اپنی نیند بھی پوری کر لیں اور نمازیں بھی

© rasailojaraid.com